سوال

(328) تعریف کے وقت دعا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الادب المفرد للبخاری میں ایک روایت ہے :

" حدثنا مخلد بن مالک قال حدثنا حجاج بن محمد قال أخبرنا المبارک عن بکر بن عبداللہ المزنی عَنْ عَدِيّ بْنِ أَرْطَأَةَ قَالَ : (كَانَ الرَّجُلُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ عَلَيهِ وسلم إِذَا زُكِّيَ قَالَ : اللَّهُمَّ لاَ تُؤَاخِذْنِي بِمَا يَقُولُونَ ، وَاغْفِرْ لِي مَا لا يَعْلَمُونَ "

" ہمیں مخلد بن مالک نے حدیث بیان کی کہا : ہمیں حجاج بن محمد نے حدیث بیان کی کہا : ہمیں عبداللہ بن المبارک نے خبر دی وہ بکر بن عبداللہ المزنی سے وہ عدی بن ارطاۃ سے بیان کرتے ہیں ۔ کہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین میں سے اگر کسی کی تعریف ہوتی تو وہ یہ کہتا اے میرے اللہ! وہ جو کہہ رہے ہیں مجھے اس میں نہ پکڑ اور وہ جو جانتے نہیں اس میں مجھے معاف کردے ۔ (باب 326 مایقول الرجل اذازکی ح 761)

اس روایت کو شیخ الالبانی رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح الادب المفرد میں صحیح الاسناد قرار دیا ہے ۔

محدث البانی کی پیروی کرتے ہوئے سعید بن علی القحطانی نے حصن المسلم (طبع دارالسلام ص 204 وفی نسخہ ص 158) میں بطور حجت پیش کیا ہے ۔ اس روایت کی اصول حدیث کی رو سے تحقیق فرمائیں ۔ جزاکم اللہ خیراً (محمد محسن سلفی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت عدم اتصال کی وجہ سے ضعیف الاسناد ہے ۔

بکر بن عبداللہ المزنی 106ھ یا 108ھ میں فوت ہوئے ۔ (تہذیب التہذیب ج 1 ص 425)

(عبداللہ) ابن المبارک 118ھ میں پیدا ہوئے ۔ (تہذیب التہذیب ج 5 ص 337)

یعنی امام ابن المبارک ، بکر بن عبداللہ کی وفات کے بعد پیدا ہوئے لہٰذا یہ سند منقطع ہے عین ممکن ہے کہ الادب المفرد میں ابن المبارک کا لفظ غلط ہو اور صحیح ، المبارک (بن فضالۃ

) عن بکر بن عبداللہ المزنی ہو جیسا کہ تہذیب الکمال (ج3ص140، 141وج17ص418) سے ظاہر ہے۔

راقم الحروف نے جو امکان ظاہر کیا تھا بعد میں التاریخ الکبیر للبخاری (ج2ص58) سے اس کی تائید ہو گئی، وہاں یہی روایت

"حجاج بن محمد قال: حدثنا مبارک بن فضالۃ عن بکر بن عبداللہ المزنی الخ" کی سند سے مکتوب ہے۔ والحمدللہ۔

مبارک بن فضالۃ مشہور مدلس تھے۔ دیکھئے طبقات المدلسین لابن حجر (93/3) وتہذیب الکمال (17/321) وغیرہما لہذا یہ روایت دونوں سندوں کے لحاظ سے ضعیف ومردود ہے۔

شعب الایمان للبیہقی (4/228ح2876) میں "بقیۃ نا محمد بن زیاد عن بعض السلف" سے اس کی تائید مروی ہے جو کہ "بعض السلف" کے نامعلوم ہونے کی وجہ سے مردود ہے۔ (شہادت اپریل 2003ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔اصول، تخریج اور تحقیقِ روایات-صفحہ614

محدث فتویٰ